سوال

(296)شریعت سے مذاق کفر ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض اوقات ایک شخص دوران گفتگو ایسی بات کہہ دیتا ہے جو کفر یا گناہ کی بات ہوتی ہے۔ پھر کہتا ہے میں تو مذاق کر رہا تھا۔ تو کیا مذاق کے طور پر ایسی بات کہہ دینے میں کوئی حرج نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وَلَئِن سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ﴿٦٦﴾ ... التوبة

''اگر آپ ان سے پوچھیں تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ ہم تو محض بات چیت اور دل لگی کر رہے تھے۔ فرمادیجئے: کیا تم اللہ کے ساتھ' اور اس کی آیتوں کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ ٹھٹھا کر رہے تھے؟ معذرت نہ کرو' تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے ہو۔''

جس شخص سے ایسی حرکت سرزد ہو جائے اسے (فوراً) توبہ اور استغفار کرنا چاہیئے۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ معاف فرمادیں گے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ